ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی
جلد [illegible] شمارہ [illegible] [illegible] ۱۹۹۱ء [illegible] رجب المرجب [illegible] ھ

اتر پردیش کے بعد مرکز پر قبضہ کے لئے

بی جے پی پلان

کیا یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکے گا؟

[illegible] اکتوبر ۱۹۹۱ء کو [illegible] پیٹ اور فرقہ وارانہ [illegible] کے ذریعہ اقتدار حاصل کر کے بی جے پی کے حوصلے اس قدر بلند ہو گئے ہیں کہ اب وہ [illegible] راجدھانی دہلی پر قبضہ کے لئے [illegible] ہے۔ [illegible]

جلد اقتدار میں آنے والی ہے۔ بی جے پی کے زبردست حامی [illegible] پارٹی کے صدر [illegible] نے یہ بات صاف طور پر کہی [illegible] بی جے پی کی حکومت بنائی جانی چاہئے۔ ان تمام باتوں سے صاف ظاہر ہے کہ بی جے پی اور اقتدار کے ان دلالوں [illegible] کیا ہے۔ بی جے پی کی قیادت کو اس سلسلہ [illegible]

لینا ہے۔ [illegible] بی جے پی کی [illegible] منصوبہ میں علاقائی پارٹیوں کو متحدہ محاذ سے علیحدہ [illegible] کر لیا گیا ہے۔

اس وقت بی جے پی کو پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل کرنے کے لئے تقریباً [illegible] ارکان کی ضرورت ہے۔ [illegible]

بی جے پی اپنے منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہونچانے کے لئے [illegible] اتر پردیش میں اقتدار حاصل کیا ہے [illegible]

اور جوں کہ اسے اتر پردیش کی طرح مرکز میں کسی [illegible] کا کوئی خطرہ نہیں ہے [illegible] معروف ہے۔

محمد سالم جامعی

مرکز میں اقتدار حاصل کر لینا چاہتی ہے تاکہ آنے والے انتخابات میں سرکاری طاقت و فرقہ پرستی کا استعمال کر کے مرکز کا پایہ اقتدار [illegible] بنا سکے۔

یہاں سوال یہ نہیں ہے کہ بی جے پی ان ناجائز طریقوں سے جو اقتدار حاصل کرنا چاہتی ہے، [illegible] سیکولر سیاسی پارٹیاں اپنے [illegible] [illegible]

[illegible]

> اگر سیکولر پارٹیوں کی باہمی رسہ کشی کی وجہ سے بی جے پی مرکز میں اقتدار پر قبضہ کے اپنے پلان میں کامیاب ہو گئی تو ہندستان میں نہ جمہوریت باقی رہے گی نہ سیکولرزم!

[illegible]

لیبیا پر پابندی

امریکہ و یورپ کی ہٹ دھرمی

[illegible]

امریکہ اور برطانیہ نے اقوام متحدہ میں اپنے اختیارات اور ویٹو کا استعمال کر کے سلامتی کونسل کے ذریعہ اسی طرح کی قرارداد منظور کروالی کہ لیبیا پر کئی طرح کی پابندیاں عائد کر دی جائیں۔

[illegible]

برطانیہ میں بھی مسلمان امتیاز کا شکار؟

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اترپردیش وزارت میں مافیا سرداروں کا بول بالا

شدید دھینگا مشتی اور اختلافات کے باوجود اترپردیش کے وزیر اعلیٰ مسٹر کلیان سنگھ نے اپنی وزارت میں توسیع کر کے اسے اترپردیش ہی کی نہیں پورے ہندوستان کی سب سے بڑی وزارت کی شکل دے کر ایک نیا امتیاز عطا کر دیا ہے۔ مسٹر کلیان سنگھ کی یہ وزارت ترانوے وزراء پر مشتمل ہے جس میں وہ تمام لوگ شامل کر لئے گئے ہیں جنہوں نے مختلف پارٹیوں سے دل بدل کر کے بی جے پی حکومت کے قیام میں ان کی مدد کی ہے۔ اپنی اس وزارت میں مسٹر کلیان نے سولہ ایسے ارکان اسمبلی کو بھی شامل کر لیا ہے جو مختلف جرائم میں ماخوذ ہیں یا پولیس کو مطلوب ہیں۔

ہمیں کلیان سنگھ کی اس جمبو جیٹ وزارت پر کوئی اعتراض نہیں ہے اس لئے کہ یہ وزیر اعلیٰ کا اپنا خصوصی اختیار ہے۔ لیکن یہ بات بہرحال اپنی جگہ انتہائی تشویشناک ہے۔ اور جب اس کا تعلق بی جے پی جیسی ڈسپلن کا ڈھنڈورہ پیٹنے والی پارٹی سے ہو تو یہ اور بھی تشویشناک بن جاتی ہے کہ اس کی وزارت میں ڈیڑھ درجن افراد ایسے شامل ہو جائیں جو مافیا گروپوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ مسٹر کلیان سنگھ کی وزارت میں تو ایک ایسا شخص بھی شامل ہو گیا ہے جو اغوا کے ایک کیس میں پولیس کو مطلوب ہے۔ اور اب وہ وزیر بن کر غالباً اس گرفتاری سے اپنی حفاظت کا سامان تلاش کرنے میں لگا ہوا ہے۔

سیاست کو جرائم سے پاک و صاف کرنے کے لئے ہمارے لوک سبھا اسپیکر خواہ کتنی ہی لاف زنی کرتے رہیں۔ ہمارا الیکشن کمیشن خواہ اس کے لئے کچھ بھی پیش بندیاں کرتا رہے یہ بات طے ہے کہ اگر ہمارے لیڈروں کی کرسیوں کا سوال اس سے وابستہ ہوگا تو خواہ کچھ بھی ہو جائے کوئی طاقت سیاست کو جرائم سے پاک نہیں کر سکتی۔

یہ ہی کیا کم تھا کہ ابھی تک ہمارے قانون ساز اداروں میں بھی جرائم پیشہ افراد دندناتے پھرا کرتے تھے، لیکن اب تو وہ وزارتوں کی کرسیوں پر براجمان نظر آنے لگے ہیں اس لئے آخر یہ کیسے ممکن ہو گا کہ قانون ساز ادارے جرائم پیشہ افراد سے پاک ہو جائیں۔

ہمیں یاد ہے اور ہمارے قارئین بھی ابھی یہ بات نہیں بھولے ہونگے کہ مسٹر دیوگوڑا کی وزارت میں مسٹر تسلیم الدین کی شمولیت پر بی جے پی نے کس طرح ہنگامہ مچایا تھا اور تسلیم الدین کو وزارت کے ماتھے پر ایک بدنما داغ قرار دیتے ہوئے انہیں وزارت سے علیحدہ کر دیئے جانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ہم سمجھتے تھے کہ بی جے پی کا یہ مطالبہ کسی اصول کی بنیاد پر ہو گا لیکن جب یہی کھیل اس نے اترپردیش میں کھیلا اور کلیان سنگھ نے اپنے مرکزی ہائی کمان کی منظوری سے اپنی وزارت میں ڈیڑھ درجن غنڈہ عناصر اور مافیا سرداروں کو شامل کر لیا تو ہماری سمجھ میں آیا کہ چونکہ تسلیم الدین سیکولر ذہن سے تعلق رکھنے والے ایک جری شخص تھے، جنہوں نے بی جے پی کے بڑے بڑے لیڈروں کو بہار میں الیکشن کے میدان میں روند ڈالا تھا اور چونکہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے وہ ان کی مخالفت نہیں کر سکتے تھی اس لئے اس نے مسٹر تسلیم الدین کے بعض واقعات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ مسٹر تسلیم الدین ایک جرائم پیشہ شخص ہے، جس کو وزارت میں شامل کرنا سیاست میں جرائم کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

اب سوال یہ ہے کہ بی جے پی کی طرف سے اگر تسلیم الدین کی مخالفت کسی اصول کی بنیاد پر تھی تو آج اس کا وہ اصول کہاں چلا گیا۔ جب خود اس کی ایک ریاستی وزارت میں ڈیڑھ درجن مافیا سردار وزارت کی کرسیوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ ہمارے ملک میں کسی سیاسی پارٹی کا کوئی اصول نہیں ہے ان کا مقصد صرف اقتدار ہے اور جس طرح بھی ممکن ہو اقتدار حاصل کرنے اس کے منافع سے فیضیاب ہونا ہے۔

ایسی بی جے پی جو اصول پسندی اور ڈسپلن کا کتنا ہی ڈھنڈورہ پیٹتی رہے بہرحال اس لائق نہیں ہے کہ اس کی کسی بات پر بھروسہ کیا جائے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ بی جے پی کی اس حرکت پر لوک سبھا کے اسپیکر بھی خاموش ہیں۔ الیکشن کمیشن بھی چپ سادھے ہوئے ہے اور مرکزی حکومت بھی خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے کیا یہ ان اداروں کی ذمہ داری نہیں ہے کہ جس طرح کے سیاسی ڈھانچہ کو جرائم سے آلودہ کرنے کی دیدہ و دانستہ کوشش کی جا رہی ہے یہ ادارے بالخصوص مرکزی حکومت حرکت میں آئے اور یا تو اس حرکت کو ختم کروانے یا پھر اپنا ذمہ داری کا اختیار استعمال کرکے اس حکومت کو برخاست کر دے۔

جواہر القرآن

سورۂ انعام — ۶

ترجمہ آیات ۴۲-۴۶ — حضرت شیخ الہندؒ

- اور ہم نے رسول بھیجے تھے بہت سی امتوں پر تجھ سے پہلے پھر ان کو پکڑا ہم نے سختی میں اور تکلیف میں تاکہ وہ گڑگڑائیں۔
- پھر کیوں نہ گڑگڑائے جب آیا ان پر عذاب ہمارا لیکن سخت ہو گئے دل ان کے اور بھلے کر دکھلائے ان کو شیطان نے جو کام وہ کر رہے تھے۔
- پھر جب وہ بھول گئے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی کھول دئے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے یہاں تک کہ جب وہ خوش ہوئے ان چیزوں پر جو ان کو دی گئیں پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک پس اس وقت وہ رہ گئے ناامید (ف ۱)
- پھر کٹ گئی جڑ ان ظالموں کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہاں کا (ف ۲)
- تو کہہ دیکھو تو اگر چھین لے اللہ تمہارے کان اور آنکھیں اور مہر کر دے تمہارے دلوں پر (ف ۳) تو کون ایسا رب ہے اللہ کے سوا جو تم کو یہ چیزیں لا دیوے (ف ۴) دیکھ ہم کیونکر طرح طرح سے بیان کرتے ہیں باتیں پھر بھی وہ کنارہ کرتے ہیں۔

فوائد — علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) گذشتہ آیت میں عذاب آنے کا احتمال بیان ہوا تھا۔ اب واقعات کا حوالہ دیتے ہیں کہ پہلے زمانہ میں اسی طرح کے عذاب آ چکے ہیں۔ نیز متنبہ فرمایا کہ جب مجرم کو ابتداءً ہلکی تنبیہ کی جائے تو اس کو مناسب ہے کہ خوب ڈرے، ... سخت دلی اور اغوائے شیطانی سے اسے بھلا دے ... اللہ تعالیٰ تھوڑی سی پکڑ کرتا ہے، ... دروازے کھول دیتا ہے ... عیش کے دروازے کھول دئے ... بجائے خوب توبہ ... شکر کرنے کے ... توبہ ... اس سے زیادہ پکڑنے کو یقین کر دیں۔

(ف ۲) ظالموں کا استیصال بھی اس کی ربوبیت عامہ کا اثر اور مجموعہ عالم کیلئے رحمت عظیم ہے۔ ... یہاں حمد و شکر کا اظہار فرمایا۔

(ف ۳) کہ نہ سن سکو نہ دیکھ سکو نہ دل سے سمجھ سکو۔

(ف ۴) حضرت شاہ صاحب فرماتے ہیں۔ یعنی توبہ میں دیر نہ کرو، جو کان اور آنکھ اور دل اس وقت ہے شاید پھر نہ رہے اور اس نے توبہ استغفار کی توفیق نہ ہو سکے۔

بی ایس پی نے دلتوں کو موقع پرست بنا دیا ہے

وزیر ریل مسٹر رام ولاس پاسوان سے ایک اہم گفتگو

[illegible]

کانگریس کو توڑ کر مرکز میں بھی حکومت بنائی جائے گی

سمتا پارٹی صدر مسٹر جارج فرنانڈیز کا انٹرویو

[illegible]

مسلمانوں نے ہندوستان میں آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد

نمایاں خدمات انجام دی ہیں

عادل صدیقی

یہ بڑے خوشی کا مقام ہے کہ ہم آزادی کی چالیس سالہ سالگرہ منا رہے ہیں ... [illegible]

... کی آبرو ہو گول دارالعلوم دیوبند کو ہی لے لیجئے۔

دارالعلوم دیوبند

یہ عظیم ادارہ جسے حضرت مولانا قاسم صاحب نانوتوی اور دیگر اکابرین نے ۱۸۶۶ء میں قائم کیا تھا ... [illegible]

[illegible]

جُگ جُگ جئے جمعیۃ علماء

جمعیۃ علماء کی قربانیوں کی خوشبو آج بھی ہواؤں میں رچی بسی ہے

روزنامہ انقلاب بمبئی کا ادارتی نوٹ

[illegible]

جب شیخ عبداللہ کو غدار ثا...

مشہور صحافی ایم جے اکبر کی تصنیف "ھن...

[illegible]

دھلی میں یتیم بچوں کی تعلیم و ت...

یتیم خانہ سے بچ...

[illegible]

عالم اسلام

لیبیا کو برطانیہ میں انصاف نہیں مل سکتا

[illegible]

ایران میں تین مرد تین عورتیں سنگسار

[illegible]

آصف زرداری نے نئے قانون کے خلاف عرضی پیش کی

[illegible]

سعودی عرب پولیس نے ۳۰ کارکنان کو گرفتار کرلیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حکمت سوڈان اور [illegible]

[illegible]

...ت کرنے کی کوشش کی گئی

...ان "اپنے حصار میں" کا ایک چونکا دینے والا باب

[illegible]

...ورپرورش کا ایک ذمہ دار ادارہ

...ں کے گھر تک

[illegible]

مختصرات

باغیوں کو پنشن ملے گی

[illegible]

چین میں ۸ افراد ہلاک

[illegible]

برطانوی اسکولوں میں موبائل فون پر پابندی

[illegible]

رسہ کشی کے دوران دو افراد کی بانہیں دھڑ سے الگ

[illegible]

سری لنکا کے نائب وزیر دفاع کو قتل کرنے کی سازش بے نقاب

[illegible]

جنگل کی آگ جن مانسول کیلئے عذاب

[illegible]

مسجد میں عورتوں کی نماز

کیا زمانہ آگیا ہے

محمد عثمان منصور پوری

[illegible]

میرے لئے قرآن کا مطالعہ ایک مسرور کن تجربہ تھا

ایک عیسائی خاتون کی قبول اسلام کی کہانی خود اسکی زبانی

[illegible]

ہندستانی بینکوں میں اسلامی بینکنگ کاؤنٹر کھولے جائیں

"موجودہ بینکنگ سسٹم اور ہندستانی مسلمان" کے عنوان پر منعقد ہونے والے سیمینار میں سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کا خیال

سابق وزیر خزانہ اور ہندستان کی نئی معاشی پالیسی کے معمار ڈاکٹر منموہن سنگھ نے آج تجارتی بینکوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے یہاں اسلامی بینکنگ کے کاؤنٹر کھولیں تاکہ ملک میں اسلامی طریقہ پر بھی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے۔ "موجودہ بینکنگ سسٹم اور ہندستانی مسلمان" کے زیر عنوان ایک سیمینار میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں مسلمانوں کی تعداد دیکھتے ہوئے ان کاؤنٹروں کا کھولا جانا ضروری ہے۔ اس سیمینار کو اوریئنٹل سوسائٹی آف انڈیا کی جانب سے ۱۱ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو منعقد کیا گیا تھا۔

ڈاکٹر منموہن سنگھ کے ان خیالات سے ان اسلامی بینکوں کی اہمیت اور افادیت اجاگر ہوتی ہے جو آجکل بیرونی ممالک میں [illegible] کام کر رہے ہیں۔ [illegible] اسلامی بینکوں کی کامیابی [illegible] کی طرح [illegible] ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس [illegible] سرمایہ ہے [illegible] سرمایہ پر منافع دینے کی شرح زیادہ ہے جو قومی بینکوں میں ہے بلکہ کہیں کہیں تو اس سے بھی زیادہ ہے۔

اگر انڈین بینک سسٹم سابق وزیر خزانہ کے اس مشورے پر سنجیدگی سے غور کرے تو اس سے ہندستانی مسلمانوں کا کافی سرمایہ نکل سکے گا۔ موجودہ بینکنگ سسٹم کو چونکہ مسلمان ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں اس لیے وہ قومی ترقی میں خاطر خواہ حصہ نہیں لے پاتے اور خاص طور سے اس لیے ملت کی ترقی کے لیے بھی کچھ نہیں کر پاتے۔ اگر مسلمانوں کو بھی غیر سودی بینکوں کی سہولیات حاصل ہو جائیں تو وہ اس بہت بڑے تذبذب سے خلاصی کر لیں گے جس سے ان کے ایمان کو خطرہ ہے۔

یہ امکان بھی اہم ہے کہ ان بینکوں میں نہ صرف مسلمان ہی اپنا پیسہ جمع کریں گے بلکہ [illegible] اسلامی بینکوں سے بھی ان کو مدد ملے گی۔ ان اسلامی بینکوں سے بہت سا پیسہ ہندستان آئے گا جس سے یہاں کی معیشت مضبوط ہوگی۔

یہاں یہ تذکرہ کرنا بھی ضروری ہے کہ اسلامی سرمایہ کاری کی بنیاد برابری اور اہلیت پر رکھی گئی ہے لیکن [illegible] سے پیسہ بنانے والے [illegible] کمیونزم، سوشلزم سے اور کبھی سرمایہ دارانہ نظام سے اپنے تصورات مستعار لیتے اور ان پر اپنے معاشی نظام کی بنیاد رکھتے رہتے ہیں جس میں بینکنگ کے اسلامی اقدار کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

پوری دنیا کے معاشی نظام کو سود اور اس کے اثرات نے غریب مخالف معیشت میں بدل دیا ہے۔ موجودہ بینکنگ نظام امیر کو امیر تر بناتا ہے جبکہ غریب کی صلاحیت کی اس سے کوئی حوصلہ افزائی نہیں ہوتی۔ [illegible] کے کام میں آنے والی اشیاء کو پیدا کرنے والی صنعتیں لگانے کے لیے فنڈ حاصل کرنے والوں کی تعداد بہت کم رہتی ہے جبکہ عوام کی بنیادی ضرورتوں کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ بینکوں کو اس بات کی فکر رہتی ہے کہ کس طرح کے سرمایہ کار کو اسے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ اس میں عام آدمی کے تعلق سے ہمدردی کا کہیں کوئی دخل نہیں ہوتا۔

اگر موجودہ بینکوں میں اسلامی بینکنگ کے بھی کاؤنٹر کھل جائیں تو اس سے موجودہ قومی بینکوں کی کارکردگی پر کوئی منفی اثر نہیں پڑے گا۔ وہ اپنے اصول و ضوابط کے مطابق اپنا کام بدستور پہلے کی طرح چلاتے رہیں گے تاہم [illegible] یہ کاؤنٹر پہلے سے قائم شدہ قومی بینکوں کے اندر کھلیں گے اس لیے عوام ان پر زیادہ اعتماد کریں گے۔

ہمیں امید ہے کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی تجویز کی روشنی میں سوچا جائے گا اور اسلامی بینک قائم کیے جائیں گے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ انڈین بینکنگ ایکٹ میں ترمیم کرکے اسلامی بینکوں کے حق میں راستے ہموار کیے جائیں۔

[illegible] ہندستان میں بہت سے اسلامی معاشی ادارے کام کر رہے ہیں ان کی نوعیت کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹی، سرمایہ کاری کمپنی اور [illegible] اداروں کی ہے۔ ان میں سے کچھ اپنے [illegible] میں کافی کامیاب ہیں [illegible] اور دیگر پابندیاں بھی ان کے دائرہ کار [illegible]

[illegible] اسلامی بینک کو قائم کرنا [illegible] ہو گیا ہے۔

اس کا تیسرا نتیجہ یہ ہے کہ اسلامی سرمایہ کاری کمپنیوں کو دوسرے اداروں کے ساتھ [illegible] اسلامی نقطہ نظر سے درست نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے علاوہ ضروری ہے کہ [illegible] اسلامی بینکوں کی اہمیت تسلیم کی جائے۔ امید ہے کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کے مشورے کی روشنی میں حکومت ہند اور ریزرو بینک ان اسلامی معاشی اور سرمایہ کاری کے اداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ان کو وسائل فراہم کر دیں تو نہ صرف قومی بینکوں میں اسلامی بینکوں کے کاؤنٹر کھل جائیں گے بلکہ ایک دن یہ بھی آئے گا جب دیگر قومی بینکوں کی طرح ان اسلامی بینکوں کی بھی اپنی شناخت [illegible] ہوگی۔

کلیان حکومت میں نافرمانوں کی بھرتی

[illegible] پارٹی کے صدر اور [illegible] نے [illegible] حکومت کے وزیروں میں اس وقت [illegible] شامل ہیں اور ایک ایسا شخص بھی شامل ہے جس کی [illegible] کے مقدمے میں پولیس کو تلاش ہے۔

[illegible] اخبار نویسوں سے ایک غیر رسمی بات چیت میں [illegible] کو وزیر بنایا گیا ہے ان کے خلاف خود [illegible] کرتے تھے۔

انہوں نے [illegible] کلیان سنگھ حکومت زیادہ دن چلنے والی نہیں ہے [illegible] حکومت اپنے بوجھ سے خود ہی گر جائے گی [illegible]

[illegible] زیادہ عرصہ [illegible] انہوں نے [illegible] ثابت ہو چکی ہے [illegible] کی مخالفت کرتے تھے [illegible]

ودھان سبھا اسپیکر جب ایک پارٹی کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے لگے تو جمہوریت کو چوٹ پہنچے گی

[illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] پارلیمنٹ کے [illegible]

سیاسی گرفت پر [illegible] اس وقت ملک کے عوام کو یہ معلوم ہے [illegible] حکومت بنانے کا [illegible]

[illegible] کی خرید و فروخت کرکے [illegible] حکومت [illegible] اسپیکر [illegible] جمہوریت کو [illegible] نقصان پہنچ رہا ہے [illegible] حکومت [illegible] ثابت کرنے کے لیے وقت [illegible]

امیر الہند مدظلہ کا دورۂ بنگلہ دیش

جیسا کہ پہلے سے معلوم ہے کہ امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ صدر جمعیۃ علماء ہند ۲۰ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو [illegible] بنگلہ دیش کے دوسرے [illegible] روانہ ہو چکے ہیں۔ [illegible] امیر الہند مدظلہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔

[illegible]

تفصیلی پروگرام آئندہ انشاء اللہ۔

دہلی میں اصلاح معاشرہ سرگرمیوں کا آغاز ۔۔۔ رپورٹ مفتی محمد شہاب الدین

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ منعقدہ [illegible] اکتوبر ۱۹۹۰ء کے فیصلہ کے مطابق پورے ملک میں اصلاح معاشرہ [illegible]

[illegible]

مولانا سید محمود مدنی نے [illegible]

غازی آباد میں جلسہ اصلاح معاشرہ و سیرت النبیؐ کا انعقاد

[illegible]

بقیہ: قبول اسلام کی کہانی ۔۔۔ ۔۔۔ سے

[illegible]

اخباری نوٹس منجانب الحکم ٹریبونل ضلع بستی

مقدمہ ۔۔۔ ۶۹۰

مدعیہ: قمر النساء بنت بھولا، پوسٹ و مقام [illegible] ضلع بستی۔

بنام

مدعا علیہ: جمیل احمد ولد خلیل احمد ساکن [illegible] پوسٹ رام پور [illegible] ضلع بستی۔

تمہاری بیوی قمر النساء بنت بھولا، پوسٹ و مقام [illegible] ضلع بستی نے [illegible]

[illegible]

حادثۂ وفات

[illegible] انا للہ وانا الیہ راجعون۔

[illegible]

بقیہ: مسلمانوں نے آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد ..... صفحہ سے

تقسیم وطن

جس وقت ملک تقسیم ہوا اس وقت ہندوستان کے سامنے دو راستے تھے، ایک راستہ یہ تھا کہ ہندوستان خود کو ہندو راشٹر گھوشت کرتا اور [illegible] تقسیم ہوا ہے [illegible] اسلامی مملکت کے [illegible] مگر [illegible] بلکہ ملک کی روایات اور تاریخ کا [illegible] ہندوستان کا آئین [illegible] سیکولر [illegible] روایات [illegible] آج تک جاری ہے۔

اُردو کی خدمت

[illegible]

[illegible] ہونا چاہئے بلکہ دیگر ریاستوں میں بھی اس کی [illegible] ہونی چاہئے۔

[illegible] آزادی کے بعد مسلمانوں [illegible] قوم کی خدمت کی [illegible] مسلمان [illegible] ہائی کورٹس [illegible]

[illegible]

اسلام کی خدمات کے [illegible]

[illegible] کی قدیم [illegible] ثقافتی اور [illegible] روایات [illegible] ہندوستان کے تہذیبی [illegible] مسلمانوں [illegible]

[illegible]

بقیہ: مسجد میں عورتوں کی نماز ..... صفحہ سے

[illegible] المساجد [illegible]

ترجمہ: حضرت عائشہ [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] عورتوں [illegible] مسجدوں میں جانے سے منع فرمایا۔

[illegible]

بقیہ: دہلی ہائیکورٹ کے فیصلے ..... صفحہ سے

[illegible] مسلمانوں کے مفادات کی نگہبانی میں پیش پیش رہنے والے [illegible] مولانا سید اسعد مدنی [illegible] جمعیۃ علماء ہند [illegible] ۱۹۸۴ء کے بعد سے ہونے والے تمام فسادات [illegible] دہلی ہائی کورٹ کے فیصلہ کی روشنی میں [illegible]

سبھی متاثرین کو معاوضہ کا حق

دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلہ [illegible]

[illegible]

تاریخ ساز فیصلہ کی اہمیت

[illegible]

بقیہ: بھولے کا گھر ..... صفحہ سے

[illegible]

بقیہ: بی جے پی پلان ..... صفحہ سے

[illegible]

سیکولر پارٹیوں کو کیا کرنا چاہئے

[illegible]

R.N.I. NO.-38985/82
ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI 14-11-97 Postal Registration No-DL-11052/97

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا حکومت سے مطالبہ

۱۹۴۷ء کے بعد سے تمام فسادات کے متاثرین کو معاوضہ دیا جائے

دہلی ہائیکورٹ کے فیصلے کی روشنی میں

رپورٹ: ظفر عثمانی

[illegible]

فسادات کی تفصیل

[illegible]

فرقہ پرستی کا کھیل

[illegible]

سزائے موت کیوں؟

[illegible]

سکھ بیوہ کو معاوضہ

[illegible]

پچاس منٹ تک ٹرین الٹا دوڑتی رہی

[illegible]

خریدار متوجہ ہوں

[illegible]

الجمعیۃ نئی دہلی

[illegible]